10887 ـ حلال اور حرام کی تعریف

سوال

حلال اور حرام کی تعریف کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

حرام وہ ہے جس کا ارتکاب کرنے والے کو سزا ملے اور اس کے تارك کو ثواب ملے، اگر وہ اسے ترك کرنے میں اللہ تعالی کی نہی پر عمل کرتا ہے.

اور حلال وہ ہے جس پر عمل کرنے میں کوئی گناہ نہ ہو اسی طرح اس کے ترك کرنے پر گناہ نہ ہو، لیکن اگر اس حلال فعل کو سرانجام دینے میں اللہ تعالی کی اطاعت پر تقویت حاصل کرنا مقصد ہو تو اس نیت کی وہ سے اسے ثواب ملے گا.

حلال اور حرام کرنا اللہ تعالی کا حق ہے، کچھ لوگ ایسے ہیں جنہوں نے اللہ تعالی کی حرام کردہ بعض اشیاء کو حلال کر لیا، اور کچھ لوگ ایسے ہیں جنہوں نے اللہ تعالی کی حلال کردہ بعض اشیاء کو حرام کردیا، اور اسی طرح کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جنہوں نے ایسی عبادات ایجاد کر لیں جو اللہ نے مشروع نہیں کیں بلکہ ان سے روکا ہے.

اصل دین یہ ہے کہ حلال وہی ہے جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حلال کیا، اور حرام وہ ہے جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام کیا ہے، اور دین وہ ہے جو اللہ اور اس کے رسول نے مشروع کیا، کسی ایك کو بھی حق حاصل نہیں کہ وہ صراط مستقیم جس کو دے کر اللہ تعالی نے اپنے رسول کو مبعوث کیا سے باہر نکل سکے.

اللہ تعالی کا فرمان ہے:

اور یہ کہ میرا یہ دین میرا راستہ ہے جو مستقیم ہے سو اس راہ پر چلو اور دوسری راہوں پر مت چلو کہ وہ راہیں تم کو اللہ کی راہوں سے جدا کر دینگی، اس کا تم کو اللہ تعالی نے تاکیدی حکم دیا ہے، تا کہ تم پرہیزگاری اختیار کرو الانعام (153).

اللہ سبحانہ و تعالی نے سورۃ الانعام اور الاعراف وغیرہ میں مشرکین کی مذمت کی کیونکہ انہوں نے وہ اشیاء حرام کر لیں تھیں جو اللہ نے حرام نہیں کیں، مثلا بحيرۃ اور سائبۃ وغیرہ اور جو اللہ تعالی نے حرام کیا تھا انہوں نے اسے حلال کر لیا مثلا اپنی اولاد کو قتل کرنا، اور انہوں نے وہ دین بنا لیا جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا تھا.

اللہ تعالی کا فرمان ہے:

کیا ان لوگوں نے (اللہ کے) شریك (مقرر کر رکھے) ہیں جنہوں نے ان کے لیے ایسے احکام دین مقرر کر دیئے ہیں جو اللہ کے فرمائے ہوئے نہیں ہیں .

اور اس میں کچھ ایسی اشیاء جو حرام تھیں جیسا کہ شرك اور فاحشات انہوں نے اسے عبادات بنا لیا تھا مثلا ننگے بیت اللہ کا طواف کرنا وغیرہ.

واللہ اعلم .